سوال

(671) حضرت سلیمان کی کرسی کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فارغ وقت میں قرآن مجید کا مطالعہ کر رہا تھا۔ ایک مقام پر نظر اٹک کے رہ گئی۔ اپنے ذہن کو مطمئن نہیں کر سکا راہنمائی کا طالب ہوں:

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ --ص 34

''اور سلیمان کو بھی ہم نے آزمائش میں ڈالا اور اس کی کرسی پر ایک جسم لا کر ڈال دیا پھر اس نے رجوع کیا'' اس آیت کی صحیح تفسیر کے لیے کس کتاب کی طرف رجوع کیا جا سکتا ہے خصوصاً عربی تفاسیر سے قرآن فہمی میں کونسی تفسیر زیادہ مناسب رہے گی۔ خیال تھا کہ شیخ آج کل فارغ ہوں گے موقعہ سے فائدہ اٹھالیں۔ راقم کے لیے دنیا و آخرت میں بہتری کے لیے ضرور دعا فرما دیا کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صاحب اضواء البیان نے جلد چہارم سورہ کہف کی آیت کریمہ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۔ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ --الکھف 22-23

کی تفسیر میں سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام کے بیویوں کے پاس جانے والے واقعہ کو جس میں انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا تھا بحوالہ بخاری مسلم نقل کرنے کے بعد لکھا ہے:

«فَإِذَا عَلِمْتَ ہٰذَا فَاعْلَمْ أَنَّ ہٰذَا الْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ بَيَّنَ مَعْنٰى قَوْلِہٖ تَعَالٰى: وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا » الآيَة ''وَأَنَّ فِتْنَةَ سُلَيْمَانَ كَانَتْ بِسَبَبِ تَرْكِہٖ قَوْلَ ''إِنْ شَاءَ اللّٰہُ'' وَأَنَّہٗ لَمْ يَلِدْ مِنْ تِلْكَ النِّسَآءِ إِلاَّ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ وَأَنَّ ذٰلِكَ الْجَسَدَ الَّذِیْ ہُوَ نِصْفُ إِنْسَانٍ ہُوَ الَّذِیْ أُلْقِیَ عَلٰى كُرْسِيِّہٖ بَعْدَ مَوْتِہٖ فِیْ قَوْلِہٖ: وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا الآيَة»

«فَمَا يَذْكُرُہُ الْمُفَسِّرُوْنَ فِیْ تَفْسِيْرِ قَوْلِہٖ تَعَالٰى: وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ --ص 34 الآيَة مِنْ قِصَّةِ الشَّيْطَانِ الَّذِیْ أَخَذَ الْخَاتَمَ وَجَلَسَ عَلٰى كُرْسِیِّ سُلَيْمَانَ وَطَرَدَ سُلَيْمَانَ عَنْ مُلْكِہٖ حَتّٰى وُجِدَ الْخَاتَمُ فِیْ بَطْنِ السَّمَكَةِ الَّتِیْ أَعْطَاہَا لَہٗ مَنْ كَانَ يَعْمَلُ عِنْدَہٗ بِأَجْرٍ مَطْرُوْدًا عَنْ مُلْكِہٖ ۔ إِلٰى آخِرِ الْقِصَّةِ - لاَ يَخْفٰى أَنَّہٗ بَاطِلٌ لاَ أَصْلَ لَہٗ وَأَنَّہٗ لاَ يَلِيْقُ بِمَقَامِ النُّبُوَّةِ فَہُوَ مِنَ الْإِسْرَائِيْلِيَّاتِ الَّتِیْ لاَ يَخْفٰى أَنَّہَا بَاطِلَةٌ»

(تفسیر ابن جریر، تفسیر ابن کثیر، تفسیر فتح القدیر، تفسیر فتح البیان، تفسیر جمال الدین القاسمی، تفسیر ابن القیم، تفسیر ابن تیمیہ اور تفسیر اضواء البیان) اچھی تفاسیر ہیں ہو سکے تو ان کا

مطالعہ فرماتے رہا کریں۔

خلاصہ : سورۃ ص آیت ۳۴ پ ۲۳ کی تفسیر میں حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بیویوں کے پاس جانا اور ان شاء اللہ نہ کہنا یہ واقعہ صحیح ہے اور شیطان کے انگوٹھی پکڑنے والا واقعہ باطل ہے اور بے بنیاد ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تفسیر کا بیان ج1ص480